علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

JAMIA NAMA

جامعہ نامہ

(January - March 2025)

وفاقی وزیر برائے تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت، خالد مقبول صدیقی نے ۲۶ فروری، ۲۰۲۵ء کو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے نئے تیار کردہ 'ایگزام مینجمنٹ سسٹم' کا افتتاح کر دیا

وفاقی وزیر برائے تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت، ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں "ایگزام مینجمنٹ سسٹم" کا افتتاح کر رہے ہیں

سرپرست اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود (وائس چانسلر)

مینجنگ ایڈیٹر: ڈاکٹر بخت روان

مجلس ادارت: ڈاکٹر سائرہ اقبال، عمیر بن ندیم

ایڈیٹر: عزیز الرحمٰن

کاپی ایڈیٹر: عبدالمجید

لے آوٹ ڈیزائن: اسد حسین

فوٹوگرافی: آفتاب شاہ، نورالاسلام

اس شمارے میں شامل

☆ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے 'ایگزام مینجمنٹ سسٹم' کا افتتاح
☆ اوپن یونیورسٹی کے 'فیسی لیٹیشن اور کال سینٹر' کی سالگرہ کی تقریب
☆ اوپن یونیورسٹی کا ایک اور سنگ میل، آن لائن بک سٹور قائم
☆ "پاک۔ایران تعلقات مزید مستحکم ہو رہے ہیں"۔ایرانی سفیر، ڈاکٹر رضا امیری مقدم
☆ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں تحقیقی نمائش کا انعقاد
☆ اوپن یونیورسٹی میں "کارکردگی بیسڈ ایوارڈز" کی تقریب کا انعقاد

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے 'ایگزام مینجمنٹ سسٹم' کا افتتاح

امتحانی نظام میں شفافیت کی جانب قدم اٹھانے پر ہم اوپن یونیورسٹی کو مبارکباد دیتے ہیں۔ خالد مقبول صدیقی

امتحان کے انتظامی امور میں ٹیکنالوجی کے استعمال سے وقت اور وسائل کی بچت ہوگی۔ ڈاکٹر ناصر محمود

وفاقی وزیر برائے تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت، خالد مقبول صدیقی نے ۲۶ فروری، ۲۰۲۵ء کو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے نئے تیار کردہ 'ایگزام مینجمنٹ سسٹم' کا افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امتحانی نظام کو دور حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا ایک احسن اقدام ہے جس پر وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود اور اُن کی ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ دنیا بدل رہی ہے اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے تعلیم میں ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے خود کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کو آئی ٹی کی تربیت فراہم کرنے کے لئے میری خواہش ہے کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور ورچوئل یونیورسٹی کے مابین معاہدہ ہونا چاہیے تاکہ کثیر تعداد

وفاقی وزیر برائے تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت، ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں "ایگزام مینجمنٹ سسٹم" کا افتتاح کر رہے ہیں

آئی ٹی ایکسپرٹس میسر آسکیں جو موجودہ دور کی ضرورت ہے۔ امتحانی نظام میں ٹرانسپرنسی سے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں تبدیلی آئے گی اور امتحانی نظام میں شفافیت کی جانب قدم اٹھانے پر ہم علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ ڈاکٹر ناصر محمود نے اپنے خطاب میں کہا کہ امتحانی نظام کا ڈیجیٹل ہونا وقت کی ضرورت تھی جس سے سیکیورٹی، ایکوریسی اور شفافیت سمیت پورے امتحانی نظام میں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ امتحانی نظام میں تبدیلی کا سفر ہم نے ۲۰۱۸ء میں شروع کیا تھا، بتدریج آگے بڑھتے رہے اور آج یہ عمل مکمل ہوا، اس اقدام کے نتیجے میں دیگر اداروں پر ہمارا انحصار اب ختم ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر ناصر نے کہا کہ امتحان کے انتظامی امور میں ٹیکنالوجی کے استعمال سے اب وقت اور وسائل کی بھی بچت ہوگی۔ کنٹرولر امتحانات، میاں محمد ریاض نے کہا کہ ہم ہر سمسٹر میں ۱۲۰۰ مختلف کورسز میں کم وبیش ۵ لاکھ طلبہ کا امتحان لیتے ہیں جس کے لئے سکردو سے گوادر تک ۵۰۰ سے زائد امتحانی مراکز بنتے ہیں، امتحانات کے بعد اِن امتحانی مراکز سے ۲ ملین جوابی کاپیاں موصول ہوتی ہیں جس پر وقت اور یونیورسٹی کے وسائل خرچ ہوتے رہیں، نئے نظام سے اب وقت اور وسائل کی بچت ہوگی اور امتحانات کے مجموعی نظام میں شفافیت آئے گی۔ ڈپٹی کنٹرول امتحانات، سید فہیم حسین شاہ نے ایگزام مینجمنٹ سسٹم کے خدوخال تفصیل سے بیان کئے۔ ڈپٹی کنٹرولر امتحانات، ہدیٰ جاوید نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دیئے۔ تقریب میں یونیورسٹی کے چاروں ڈینز، پروفیسرز، پرنسپل افسران اور طلباء وطالبات کی کثیر تعداد موجود تھی جبکہ ریجنل ڈائریکٹرز نے آن لائن شرکت کی۔ واضح ہو کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے ایگزام مینجمنٹ سسٹم پاکستان پوسٹ فاؤنڈیشن کے تعاون سے تیار کیا ہے۔ پاکستان پوسٹ فاؤنڈیشن کے مینجنگ ڈائریکٹر، عبدالرزاق بھی اس تقریب میں شریک تھے۔

اوپن یونیورسٹی کے 'فیسی لیٹیشن اور کال سینٹر' کی سالگرہ تقریب

طلبہ ہمارا اثاثہ ہیں، انہیں سہولیات فراہم کرنا ہماری ترجیح ہے۔ڈاکٹر ناصر محمود

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے ملک بھر سے آنے والے طلبہ کے مسائل ایک چھت کے نیچے حل کرنے کے لئے کیمپس کے اندر قائم کردہ فیسی لیٹیشن سینٹر اور دور دراز علاقوں میں رہائش پذیر طلبہ کو معلومات کی آن لائن فراہمی کے لئے قائم کردہ کال سینٹر کی دوسری سالگرہ ۱۴ جنوری، ۲۰۲۵ء کو منائی۔ تقریب کی صدارت وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کی جس میں یونیورسٹی کے

پرنسپل افسران وملازمین شریک تھے۔ تقریب کے آغاز پر سالگرہ کا کیک کاٹا گیا جس کے بعد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے اس عہد کا اعادہ کیا کہ تعلیمی معیار کو مزید بلند، داخلوں کی تعداد بڑھانے اور طلبہ کی سہولتوں میں امکان کی آخری حد تک اضافہ کرنے کے لئے یونیورسٹی کے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ڈاکٹر ناصر محمود نے کہا کہ طلباء ہمارا سرمایہ ہیں، اُنہیں سہولیات فراہم کرنا ہماری ترجیح ہے۔وائس چانسلر نے فیسی لیٹیشن اور کال سینٹر کے عملے کو ہدایت کی کہ وہ طلبہ سے بات کرتے ہوئے نرم مزاجی اور احترام کا مظاہرہ کریں، اُن کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں تاکہ یہاں سے واپس جانے والے طلبہ کو اطمینان ہو کہ اُن کی بات سنی گئی ہے اور اُن کے مسئلے کو فوری طور پر حل کیا گیا۔ڈائریکٹر سٹوڈنٹس ایڈوائزری کی تجویز پر وائس چانسلر نے طلبہ کو ریفرنس لیٹر جاری کرنے کے لئے میکنزم بنانے کی ہدایت کر دی۔ قبل ازیں وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے پرنسپل افسران سمیت فیسی لیٹیشن سینٹر اور کال سینٹرز کا دورہ کیا جہاں انہوں نے ایک ایک کاؤنٹر پر جا کر طلبہ کو فراہم کی جانے والی خدمات کا جائزہ لیا اور اِن خدمات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ہدایات دیں۔

گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی کی طالبات کا دورہ اوپن یونیورسٹی

یونیورسٹی کا مجموعی ماحول، یہاں کی مینجمنٹ، نظم وضبط اور طلبہ کی سہولتیں ہماری توقعات سے زیادہ اور لاجواب تھیں۔مہمان طلبہ

گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ (جی ٹی ٹی آئی)، راولپنڈی کے فیکلٹی ممبران اور کمپیوٹر سائنس کی ۷۰ طالبات نے ۹ جنوری، ۲۰۲۵ء کو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا ایک روزہ مطالعاتی دورہ کیا۔پہلے مرحلے میں طلبہ کو ڈائریکٹوریٹ آف سٹوڈنٹ ایڈوائزری اینڈ کونسلنگ سروسز کا دورہ کرایا گیا جہاں پر ڈائریکٹر سٹوڈنٹ افیئرز، سید غلام کاظم علی نے طلبہ کو یونیورسٹی کی پروفائل، ملک گیر تعلیمی نیٹ ورک، طلبہ کی سہولتوں اور سمسٹر بہار ۲۰۲۵ء کے جاری داخلوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بعد ازاں طلبہ کو یونیورسٹی کی پرنٹنگ پریس کا دورہ کرایا گیا جہاں پر انہیں پرنٹنگ پریس میں موجود مشینیں دکھائی گئیں اور انہیں ڈیزائننگ، پیسٹنگ، پلیٹنگ اور پرنٹنگ کے تمام مراحل سے آگاہ کیا گیا۔طلبہ کو ڈیٹا سینٹر، کال سینٹر، فیسی لیٹیشن سینٹر، سینٹرل لائبریری اور ریڈیو / ٹی وی سٹوڈیوز کا دورہ بھی کرایا گیا۔کمپیوٹر سائنس کے چیئرمین، ڈاکٹر آفتاب خان نے کمپیوٹر سائنس کی تعلیم کی اہمیت وافادیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ دورِ حاضر میں کمپیوٹر اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس (AI)

گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ، راولپنڈی کی طالبات اور فیکلٹی ممبرز کا علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے دورے کے دوران گروپ فوٹو

کو ایک لازمی حیثیت حاصل ہے۔ڈاکٹر آفتاب نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے تعلیم کے حصول میں درست سمت کا انتخاب کیا ہے جس میں آگے بڑھنے کے وسیع تر مواقع موجود ہیں۔طالبات سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر آفتاب نے مزید کہا کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کمپیوٹر سائنس میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ، بی ایس، ایم ایس اور پی ایچ ڈی کی آن لائن تعلیم فراہم کر رہی ہے۔جی ٹی ٹی آئی کے فیکلٹی ممبران اور طلبہ نے یونیورسٹی کے دورے پر اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کا مجموعی ماحول، یہاں کی مینجمنٹ، نظم وضبط اور طلبہ کو میسر سہولتیں بہتر اور مؤثر ہیں

اوپن یونیورسٹی کا ایک اور سنگ میل، آن لائن بک سٹور قائم

خواہشمند پورے پاکستان میں گھر بیٹھے کتب حاصل کر سکیں گے۔ پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے جدت کی جانب ایک اور سنگ میل عبور کرتے ہوئے ملک بھر کے اساتذہ، محققین اور طلباء وطالبات کو گھر بیٹھے کتابوں کی خریداری کے لئے آن لائن بک سٹور قائم کر دیا جس میں یونیورسٹی کے میٹرک تا پی ایچ ڈی پروگراموں کی تدریسی کتب دستیاب ہوں گی۔ وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے ۲۰ فروری، ۲۰۲۵ء کو اس سٹور کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں یونیورسٹی کے پرنسپل افسران، ڈینز اور پروفیسر حضرات شریک تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے بک سٹور سے کتابوں کی سلیکشن اور خریداری سے لے کر بلوں کی ادائیگی تک کے طریقہ کار کو آسان بنانے کی ہدایات دیں۔ وائس چانسلر نے کسٹمر سروسز کو بہتر بنانے کے حوالے سے بات کرتے ہوئے ہدایت کی کہ کتب کے سرچ میں نام اور کوڈز پر وگرام کے مطابق دینے کی آپشنز دیئے جائیں۔ فنانشل مینجمنٹ میں شفافیت کو یقینی بنانے کے حوالے سے وائس چانسلر نے ہدایت کی کہ کتب کے فروخت اور آنے والی رقوم کا ریکارڈ رکھا جائے۔ وائس چانسلر نے اِن ہدایات پر عمل درآمد اور آن لائن بک سٹور میں کتابوں کا خاطر خواہ ذخیرہ جمع

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود آن لائن بک سٹور کی لانچنگ تقریب کی صدارت کر رہے ہیں

کرنے اور کتابوں کی فروخت کے تمام طریقہ کار کو فعال بنانے کے لئے متعلقہ شعبہ جات کو ۲۸ فروری کی ڈیڈ لائن ہے۔ واضح رہے کہ یونیورسٹی میٹرک، ایف اے اور ایسوسی ایٹ ڈگری پروگراموں میں داخل طلبہ کو درسی کتب ذریعہ ڈاک ارسال کرتی ہے جبکہ دیگر پروگراموں میں داخل طلبہ کو درسی کتب یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر آن لائن دستیاب ہیں، آن لائن بک سٹور کی سہولت اساتذہ اور محققین کے علاوہ تمام کتب دوست افراد کے لئے ہو گی۔ کیمپس کے اندر فزیکل بک سٹور بھی قائم ہے، طلبہ اپنی سہولت کے مطابق فزیکل اور آن لائن دونوں میں سے کسی بھی سٹور سے اپنی مطلوبہ کتب خرید سکیں گے۔ آن لائن سٹور سے کتب آرڈر کرنے کے بعد کسٹمر بل کی ادائیگی کریں گے، مطلوبہ رقم کی ادائیگی پر یونیورسٹی اپنے کسٹمر کو کتب بذریعہ پاکستان پوسٹ ارسال کرے گی۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے پاکستان پوسٹ کے ساتھ کتب کی ڈیلیوری کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات پر بات کرنے کی ہدایات بھی کیں۔

پاک۔ایران تعلقات مزید مستحکم ہو رہے ہیں۔ایرانی سفیر،ڈاکٹر رضا امیری مقدم

دونوں ممالک کے تعلقات کو تعلیمی و ثقافتی سپورٹ فراہم کریں گے۔پروفیسر ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے پاکستان اور ایران کے مذہبی و ثقافتی وابستگیوں کی بنیاد پر مبنی گہرے دوستانہ اور برادرانہ تعلقات کو تعلیمی و ثقافتی سپورٹ فراہم کرتے ہوئے ہسٹری میوزیم میں ایران کے عظیم شاعر 'حافظ شیرازی کارنر' قائم کیا ہے۔پاکستان میں ایران کے سفیر،ڈاکٹر رضا امیری مقدم اور یونیورسٹی کی فیکلٹی آف سوشل سائنسز کے ڈین،پروفیسر ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر نے ۸ فروری،۲۰۲۵ء کو اس کارنر کا باقاعدہ افتتاح کیا ہے۔پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف پیس اینڈ ڈپلومیٹک سٹڈیز کی صدر ڈاکٹر فرحت آصف،یونیورسٹی کے پرنسپل افسران اور فیکلٹی ممبران بھی اس موقع پر موجود تھے۔ایرانی سفیر،ڈاکٹر رضا امیری مقدم نے فتح انقلاب اسلامی ایران کی ۴۶ ویں سالگرہ منانے اور ایرانی شاعر کے نام سے کارنر کے قیام پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے یونیورسٹی کے وائس چانسلر،پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس نوعیت اقدامات سے دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مستحکم ہونے میں مدد ملے گی۔ایرانی سفیر نے پاکستان کے ساتھ ایران کے دوستانہ تعلقات،بالخصوص تجارت،معیشت اور سلامتی کے شعبوں میں پیشرفت اور ترقی کے لیے عزم کا اظہار کیا۔انہوں نے تہذیب و تمدن کو نئی نسل تک پہنچانے کے لئے دونوں ممالک کی جامعات کے مابین اساتذہ کے تبادلہ پر مبنی و گرام کی خواہش بھی ظاہر کی۔ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر نے فارسی زبان میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے ایرانی سفیر کو ایران کے اسلامی انقلاب کی سالگرہ کی مبارکباد دی اور پاکستان ایران تعلقات کو تعلیمی و ثقافتی سپورٹ فراہم کرنے کے سلسلے میں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ڈاکٹر فرحت آصف نے شیرازی کارنر کے قیام کے اغراض و مقاصد تفصیل سے بیان کئے۔واضح رہے کہ یونیورسٹی کے اس میوزیم میں ترکمانستان کے عظیم شاعر،مخدوم قلی فراغی کارنر کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔

علماء کا مقام بلند ہے،علوم کی ترویج میں مثالی کردار ادا کرسکتے ہیں

علماء کی باتوں میں وزن ہوتا ہے،لوگ اُن کی بات سنتے اور یقین کرتے ہیں۔پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر،پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے اسلامی اقدار،روایات اور تہذیب و ثقافت کے فروغ کے لئے زبانوں کے تراجم کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ علمی ترقی کا سب سے موثر ذریعہ فن ترجمہ ہے اور یہ ایک ایسی کھڑکی ہے جس کے ذریعے دیگر زبانوں اور تہذیبوں سے متعارف ہونے کی راہ ہموار ہوتی ہے اس لئے پاکستان میں تراجم کے سلسلے کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے اور اس کار خیر میں علماء اور مذہبی طبقہ مثالی کردار ادا کرسکتے ہیں۔وائس چانسلر،پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے ۲۶ جنوری،۲۰۲۵ء کو یونیورسٹی میں "ترجمہ بطور سائنس" کے موضوع پر منعقدہ پانچ روزہ تربیتی ورکشاپ کی اختتامی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ڈاکٹر ناصر نے مزید کہا کہ اسلامی اقدار وروایات کو فروغ دینا بدقسمتی سے ایک خواب ہی رہا جسے شرمندہ تعبیر کرنے کی ضرورت ہے۔وائس چانسلر کا کہنا تھا کہ اسلامی اقدار کو فروغ دینے اور معاشرے کو سدھارنے کے لئے علماء آگے بڑھیں کیوں کہ معاشرے میں علماء کا مقام بلند ہے،اُن کی باتوں میں وزن ہوتا ہے،لوگ اُن کی بات سنتے اور یقین کرتے ہیں،لوگ سمجھتے ہیں کہ جو علماء کہہ رہے ہیں،درست کہہ رہے ہیں۔وائس چانسلر نے اس اہم موضوع کی تربیتی ورکشاپ کے انعقاد پر مرکز السنہ وعلوم ترجمہ کے ڈائریکٹر،ڈاکٹر غلام علی اور فورم فار لنگویج انیشیٹوز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر،فخر الدین اخونزادہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ورکشاپ کی کامیابی پر انہیں مبارکباد دی۔اس ورکشاپ کا اہتمام یونیورسٹی کے مرکز السنہ وعلوم ترجمہ نے فورم فار لنگویج انیشیٹوز کے تعاون سے کیا تھا جس میں ۱۲ مختلف زبانوں کے افراد کو تراجم کی تربیت فراہم کی گئی۔تربیت کے شرکاء نے اپنے تاثرات میں تربیتی ورکشاپ کے مفید ہونے اور مختصر وقت میں فن ترجمہ کے اصول و قواعد سیکھنے کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔اپنے تاثرات میں انہوں نے اس نوعیت کی تربیتی ورکشاپس کا سلسلہ جاری رکھنے کی بھی درخواست کی۔مرکز السنہ وعلوم ترجمہ کے ڈائریکٹر،ڈاکٹر غلام علی،فورم فار لنگویج انیشیٹوز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر،فخر الدین اخونزادہ،فیکلٹی ممبر،ڈاکٹر لبنیٰ عمر اور دیگر متعلقہ افراد نے بھی خطاب کیا اور زبانوں کے تراجم میں ٹیکنالوجی ٹولز کے استعمال اور غیر جانب داری کی ضرورت اور اہمیت کا خصوصی طور پر اظہار کیا۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں پانچ روزہ تربیتی ورکشاپ کی اختتامی تقریب کے شرکاء کا وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کے ساتھ گروپ فوٹو۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں تحقیقی نمائش کا انعقاد

تحقیق کو سماجی و معاشرتی ضرورتوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی سنٹرل لائبریری میں (پوسٹر پریذنٹیشنز) کے نام سے ۸ جنوری، ۲۰۲۵ء کو ایک تحقیقی نمائش کا انعقاد ہوا جس میں شعبہ لائبریری سائنس کے ایم فل اور پی ایچ ڈی کے طلباء وطالبات نے اپنے اپنے تحقیقی کام کو شوکیس کرایا۔ ۲۸ تحقیقی مقالے نمائش میں رکھے گئے تھے جس میں ۱۰ پی ایچ ڈی کے جبکہ ۱۸ ایم فل کے طلبہ کے مقالے شامل تھے۔ یونیورسٹی کے فیکلٹی آف سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز کے ڈین، پروفیسر ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر نے نمائش میں رکھے گئے تمام پراجیکٹس کا معائنہ کیا، سکالرز نے باری باری اپنے اپنے تحقیقی پراجیکٹس پر انہیں پریذنٹیشنز دیں۔ شعبہ لائبریری سائنس کی کاوش کو سراہتے ہوئے ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر نے کہا کہ تحقیق کو سماجی ومعاشرتی ضرورت سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے اور طلبہ کے تیار کردہ یہ تمام تحقیقی پراجیکٹس عصرِ حاضر کے جدید تقاضوں کے عین مطابق ہیں۔ لائبریریوں کی تاریخ، ضرورت اور اہمیت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک دور تھا کہ لائبریریاں معاشرے کا مرکزی مقام ہوا کرتی تھیں، موجودہ نسل میں کتابیں پڑھنے کا وہ رجحان نہیں رہا جو کسی زمانے میں تھا۔ ڈاکٹر ساحر کا کہنا تھا کہ معاشرے میں بلند مقام پانے کے لئے کتاب سے دوری کو ختم کرنے اور قدیم دوستی کو پھر سے مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ ریسرچ بیسڈ اس پوسٹر پریذنٹیشنز کا اہتمام شعبہ لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس نے کیا تھا۔ لائبریری سائنس کے چیئرمین ڈاکٹر پرویز احمد کے مطابق اس نمائش کا مقصد سکالرز کی حوصلہ افزائی اور طلبہ کے تحقیقی کام کو اجاگر کرنا تھا۔ ریسرچ کام کی نگرانی شعبہ لائبریری سائنس کی سینئر فیکلٹی ممبر، ڈاکٹر منزہ جبین کر رہی تھی۔ نمائش کے حوالے سے اُنہوں نے کہا کہ ریسرچ کے ڈومین میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے طلبہ کا کورس مکمل ہو چکا ہے تاہم پوسٹر پریذنٹیشنز کا مقصد ان سکالرز کو پوسٹر بنانے، ڈسپلے کرنے اور اپنی تحقیق پر گفتگو کرنے کا موقع فراہم کرنا تھا۔

اوپن یونیورسٹی میں 'آرگینک کچن گارڈننگ' کی تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

کچن گارڈننگ صحت مند معاشرے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر شیر محمد

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں گرین یوتھ موومنٹ کلب اور شعبہ زرعی سائنس کے اشتراک سے ۴ جنوری، ۲۰۲۵ء کو "آرگینک کچن گارڈننگ" کی تربیتی ورکشاپ کا انعقاد ہوا جس میں طلباء وطالبات کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور سٹاف ممبرز نے تربیت حاصل کی۔ فیکلٹی آف سائنسز کے ڈین / شعبہ زرعی سائنس کے چیئرمین، پروفیسر ڈاکٹر شیر محمد ورکشاپ کے ریسورس پرسن تھے جنہوں نے طلبہ کو زہر اور کیمیائی کھاد سے پاک سبزیوں کی قدرتی کاشت کے طریقوں کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے گھریلو پیمانے پر صحت افزا نامیاتی سبزیوں کی کاشت، قدرتی کھاد بنانے کے طریقے، نباتاتی طریقوں سے کیڑوں اور بیماریوں کی روک تھام وغیرہ کے طریقے بھی بتائے۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر شیر محمد نے کہا کہ اس تربیتی ورکشاپ کا مقصد طلبہ کو کچن گارڈننگ کی جانب راغب کرنا تھا جو صحت مند معاشرے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں مارکیٹ سے سبزیوں کی خریداری اور ان کے مضر اثرات سے بچنے کے لئے کچن گارڈننگ کا رواج بھر رہا ہے جبکہ پاکستان میں اس جانب کوئی خاص توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر شیر نے کہا کہ بدقسمتی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی فیکلٹی آف سائنسز کے ڈین، پروفیسر ڈاکٹر شیر محمد کچن گارڈننگ پر لیکچر دے رہے ہیں

سے ہم سبزیوں اور دالوں کو اہمیت نہیں دیتے اور شیور مرغی کھانے کو ترجیح دیتے ہیں، اسی طرح ہم آرگینگ کچن گارڈننگ سے بھی استفادہ نہیں کرتے اور کیمیائی کھاد سے تیار مارکیٹ کی سبزیاں اپنی خوراک میں شامل کرتے ہیں جو ہماری بیماریوں کی اصل وجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی سمت خود درست کرنا ہو گی، صحت مند معاشرے کے قیام کے لئے ہمیں اپنے ملک میں کچن گارڈننگ کو فروغ دینا ہو گا اور یہ عہد کرنا ہو گا کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے گھر میں سبزیوں کی کاشت کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ کچن گارڈن آپ اپنے گھر کے کسی بھی حصے میں اگا سکتے ہیں، ہم اپنے گھر کی کھڑکیوں یا بالکونی کو استعمال کر کے ورٹیکل گارڈن سے اپنے گھر کی سبزی کی ضروریات پوری کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر گرین یوتھ موومنٹ کلب کی ممبر، ڈاکٹر صوفیہ خالد، گرین یوتھ کلب کے سیکرٹری ڈاکٹر محمد شوکت اور شعبہ لائبریری سائنس کے فیکلٹی ممبر، ڈاکٹر محمد عارف نے بھی کچن گارڈننگ کی اہمیت اور ضرورت پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر محمد شوکت نے گرین یوتھ موومنٹ کلب کے قیام کے اغراض و مقاصد بھی بیان کئے۔ تقریب میں یونیورسٹی کی ایڈیشنل رجسٹرار، بی بی یاسمین، اسٹنٹ رجسٹرار، رانا شرافت علی نے بھی شرکت کی۔ تربیتی شرکاء نے ورکشاپ کے حوالے سے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ یہ ایک بہت مفید تربیت تھی، ہمیں گھریلو پیمانے پر صحت افزا سبزیوں کی کاشت کی تربیت دی گئی جس کے نتیجے میں اب ہم اپنے گھروں میں اپنی ضرورت کی سبزیاں اگا سکیں گے۔ ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ یاد رہے کہ وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کے وژن کے مطابق یونیورسٹی نے طلبہ اور فیکلٹی کی پروفیشنل ڈیولپمنٹ پر خاص توجہ مرکوز رکھی ہے مذکورہ ورکشاپ بھی اس سلسلے کی کڑی تھی

اوپن یونیورسٹی میں "کارکردگی بیسڈ ایوارڈز" کی تقریب کا انعقاد

119 اساتذہ، افسران و سٹاف ممبران کو کیش انعامات اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں 'کارکردگی بیسڈ ایوارڈز' کی تقریب ۳۰ جنوری، ۲۰۲۵ء کو وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کی زیر صدارت منعقد ہوئی جس میں سال ۲۰۲۴ء کے دوران بہترین خدمات انجام دینے والے ۱۱۹ اساتذہ، افران اور سٹاف ممبران کو کیش انعامات اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔ وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے ایوارڈ حاصل کرنے والے ملازمین وافسران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ 'کارکردگی بیسڈ ایوارڈز' کی تقریب اب یونیورسٹی کی مستقل تقریب ہوگی جس میں ہر سال غیر معمولی نوعیت کی خدمات کی انجام دہی والے ملازمین کو انعامات سے نوازا جائے گا جس سے نہ صرف اِن محنتی ملازمین کی حوصلہ افزائی ہوگی بلکہ دوسروں کو بھی اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی ترغیب ملے گی۔ ایوارڈز کے چیک اور اسناد وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود، یونیورسٹی کے ڈینز اور رجسٹرار نے تقسیم کئے۔ رجسٹرار، راجہ عمر یونس نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایوارڈز کی اس تقریب سے یونیورسٹی میں مثبت مقابلے کی فضاء قائم ہوگی، یونیورسٹی کا ہر ملازم برتری حاصل کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر محنت کرے گا۔ رجسٹرار نے یونیورسٹی کے سٹاف ممبر کو ہدایت کی کہ یونیورسٹی کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں، بھرپور لگن اور خاموشی سے اپنی محنت کاری رکھیں یہاں تک کے اگلے سال آپ کی کامیابی کا اعلان کیا جائے۔ اس موقع پر رجسٹرار نے یہ اعلان بھی کیا کہ وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کارکردگی ناپنے کے لئے پیرامیٹرز مرتب کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا تاکہ شفافیت اور غیر جانبداری کو یقینی بنایا جاسکے، ایس او پیز کی تیاری آخری مرحلے میں داخل ہوچکی ہے جسے وائس چانسلر کی منظوری سے تمام شعبہ جات کے سربراہان کو ارسال کیا جائے گا اور اگلے سال اِن اصول وضوابط کی روشنی میں ایوارڈز کی نامزگیاں کی جائیں گی۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود تقسیم ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

اوپن یونیورسٹی میں 'عالمی یوم تعلیم' کی مناسبت سے تقریب کا اہتمام

امن انسان کی فطرت میں ہوتا ہے اور تعلیم سے اس میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود

" امن اور ترقی کے لئے تعلیم لازمی ہے، امن انسان کی فطرت میں ہے اور تعلیم سے اس میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔ دنیا کے تمام مذاہب، اقدار اور معاشرے توازن میں ہیں" ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر علامہ اقبال اوپن یونورسٹی، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے ۲۴ جنوری، ۲۰۲۵ء کو عالمی یوم تعلیم کے حوالے سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر نفرت الفاظ سے شروع ہوتی ہے تو امن کا آغاز تعلیم سے ہوتا ہے۔ انسان دنیا میں جو سیکھتا ہے، اس کا نقطہ نظر تبدیل ہو جاتا ہے اور تعلیم سے ہی یہ تعین ہوتا ہے کہ ہم دوسروں کے ساتھ کیسا طرزِ عمل رکھتے ہیں۔ عالمی یوم تعلیم کے اس سال کا عنوان مصنوعی ذہانت اور تعلیم ہے اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اپنے جدید تعلیمی نظام کی بدولت عصر حاضر کے پروگرامز کو طلبہ کے نصابات میں متعارف کررہی ہے تاکہ ترقی یافتہ ممالک کی دوڑ میں پاکستانی طلبہ کسی سے پیچھے نہ رہیں اور ملک کی ترقی میں اپنا مثبت تعمیری کردار ادا کرسکیں۔

تقریب میں شعبہ ایجوکیشن کے ڈین، پروفیسر ڈاکٹر فضل الرحمان اور تمام فیکلٹی ممبران نے شرکت کی جبکہ عالمی یوم تعلیم کی مناسبت سے کیک بھی کاٹا گیا اور اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر افشاں ہما نے اپنی پوسٹ ڈاکٹریٹ تحقیق جس کا موضوع "پیس ایجوکیشن" ہے، بھی پیش کی۔